Digitized by Khilafat Library Rabwah

چیف جسٹس صاحب بہادر لاہور ہائی کورٹ کی قادیان میں تشریف آوری

جیسا کہ اخبار بین اصحاب کو معلوم ہے۔ آج کل سر جان ڈگلس ینگ صاحب بہادر چیف جسٹس لاہور ہائی کورٹ جو پنجاب کے بوائے سکوٹس کے ہائی کمشنر بھی ہیں۔ تحریک بوائے سکوٹ کے تعلق میں پنجاب کے مختلف اضلاع میں دورہ کر رہے ہیں۔ اس تعلق میں آج صاحب بہادر خواجہ نذیر احمد صاحب سپیشل افیشل ریسیور کی معیت میں گیارہ بجے صبح قادیان تشریف لائے اور جماعت احمدیہ کے انتظام کے ماتحت چیف جسٹس صاحب بہادر کا ایک معزز مہمان کی شان اور مرتبہ کے مطابق پبلک استقبال کیا گیا۔ جس رستہ سے صاحب بہادر نے تشریف لانا تھا۔ اسے مناسب طریق پر مزین کیا گیا۔ اور قادیان کی آبادی کی حدود کے اندر قریباً اڑھائی ہزار اشخاص نے دو رویہ کھڑے ہو کر صاحب بہادر کا استقبال کیا۔ اور اھلاً وسھلاً و مرحبا کے نعروں سے انہیں خوش آمدید کہا:۔

چونکہ بوائے سکوٹ تحریک سے ایک ملتی جلتی تنظیم جماعت احمدیہ میں بھی نیشنل لیگ کور کے نام کے ماتحت قائم ہے۔ اس لئے اس کور کے باوردی والنٹیر بھی استقبال میں شامل تھے۔ جنہیں دیکھ کر صاحب بہادر بہت خوش ہوئے:۔

اس کے بعد چند منتخب کردہ اصحاب نے چودھری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کی کوٹھی موسومہ بیت الظفر کے چمن میں صاحب موصوف کا استقبال کیا۔ اور آپ نے ان سب کے ساتھ مصافحہ کر کے حسب موقعہ مختصر گفتگو فرمائی:۔

اس حصہ میں قادیان کی ٹاؤن کمیٹی کے مسلم اور غیر مسلم ممبران نے بھی شمولیت اختیار کی۔ اور بعض مقامی سرکاری افسران بھی شامل ہوئے:۔

اس کے بعد چیف جسٹس صاحب بہادر بیت الظفر کے اندر تشریف لے گئے۔ جہاں سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے صاحب موصوف کے ساتھ ملاقات فرمائی۔ اور کچھ وقت تک مختلف امور پر گفتگو ہوتی رہی۔ جس کے بعد چودھری سر ظفر اللہ خان صاحب کی قیام مقامی میں چودھری اسد اللہ خان صاحب بیرسٹر ایٹ لاء کی طرف سے لنچ کا انتظام تھا۔ اور صاحب موصوف نے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز۔ اور بعض معزز اراکین کے ساتھ کھانا تناول فرمایا:۔

اس کے بعد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ سے رخصت ہو کر قادیان کے بعض مقامات۔ اور اداروں کو دیکھتے ہوئے دو بجے بعد دوپہر کے قریب واپس تشریف لے گئے:۔

ہم سمجھتے ہیں۔ کہ اس قسم کے اعلےٰ۔ اور ذمہ دار افسران کا اس طرح ملک کے مختلف حصوں میں دورہ کرنا۔ اور ہر طبقہ۔ اور ہر خیال کے لوگوں سے مل کر ذاتی طور پر ان کے حالات سے واقف ہونا حکومت کے نظام کو اچھی صورت میں چلانے کے لئے بہت مفید اور ممد ہو سکتا ہے:۔ اور صاحب موصوف نے اپنی منصفانہ بیدار مغزی۔ اور عدل گستری کے ساتھ اس قسم کے پبلک دوروں کو شامل کر کے ایک بہت اچھی فضا پیدا کرنے کا دروازہ کھولا ہے۔ جس کے لئے صاحب موصوف ہر طرح قابل ستائش اور قابل تعریف ہیں:۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۴ اپریل۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آٹھ بجے شب کی رپورٹ مظہر ہے کہ حضور کو آج پیچش سے نسبتاً افاقہ ہے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعا کریں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بوجہ سر درد اور نزلہ ناساز ہے دعائے صحت کی جائے۔

آج بعد نماز جمعہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے مولوی ولیداد خان صاحب کا جنہیں سرحدی علاقہ میں پچھلے دنوں شہید کر دیا گیا۔ نیز دو اور احمدیوں کا جنازہ غائب پڑھایا۔

آج بعد نماز عشاء مسجد محلہ دارالرحمت میں بزم محمود کے زیر انتظام جلسہ کیا گیا۔ جس میں کئی ایک اصحاب نے تقریریں کیں۔ جو تعلیمی و تربیتی مضامین سے متعلق تھیں۔

جمعیۃ الناطقین بالعربیہ کی طرف سے دو معزز مہمانوں کے اعزاز میں دعوت

قادیان ۱۴ اپریل آج بعد نماز عصر حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب کی کوٹھی "الصفہ" کے باغ میں جمعیۃ الناطقین بالعربیہ کی طرف سے الاستاذ موسیٰ جار اللہ صاحب اور ادیب عبد العزیز صاحب کے اعزاز میں چائے کی دعوت دی گئی۔ چائے نوشی کے بعد صاحبزادہ محمد طیب صاحب نے تلاوت قرآن کریم کی۔ جناب مولوی غلام رسول صاحب راجیکی نے اپنا قصیدہ عربیہ پڑھا۔ اور پھر جمعیۃ الناطقین بالعربیہ کی طرف سے مولوی ابوالعطاء صاحب جالندھری نے زبان فصیح عربی میں ایڈریس پیش کیا۔ جس میں معزز مہمانوں کو مرحبا کہتے ہوئے انہیں جماعت احمدیہ کی تبلیغی جدوجہد اور اس کے شیریں نتائج کی طرف توجہ دلائی۔ اور احمدیت کی ترقی کے متعلق معاندین کا اپنا اعتراف بھی پیش کیا۔ جواب میں ادیب عبد العزیز صاحب نے ایک مضمون پڑھا جس میں مسلمانوں کی موجودہ حالت اور ضرورت مصلح پر زور دیا۔ پھر جناب موسیٰ آفندی نے عالم اسلامی پر تبصرہ کرتے ہوئے احمدیت کی کوششوں کی تعریف کی۔ اور مجاہدین سلسلہ کی تبلیغی سرگرمیوں کو سراہا۔ دونوں مہمانوں نے جمعیۃ الناطقین بالعربیہ کا شکریہ ادا کیا۔ ان کے جواب میں پھر مولوی ابوالعطاء صاحب نے تقریر کی۔ اور بتایا کہ آپ ایسے معزز مہمانوں کی آمد پر جمعیۃ کا فرض تھا کہ خوش آمدید کہے۔ اس طریق سے عالم اسلامی میں رابطۂ اتحاد پیدا ہوتا ہے۔

آخر میں جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب نے جو اس جلسہ کے صدر تھے تقریر فرمائی اور بتایا کہ انسانی زندگی بہرحال ختم ہو جانے والی ہے۔ اس لئے خدا کی آواز لبیک کہنے میں ہی سعادت ہے۔ بعد ازاں دعا پر یہ اجتماع ختم ہوا۔

درخواستہائے دعا

محمد سرور سو صاحب سابق پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ پورہ وکر تو جاوا بعارضہ تپ دق سخت بیمار ہیں ان کی صحت کے لئے دعا کی جائے۔ عبد القدیر صاحب شاہجہانپور مقدمات میں کامیابی اور عبد القدوس صاحب کی اہلیہ کی صحت یابی کے لئے۔ لال دین صاحب ۴۴ لاہور اپنے بھائی کی صحت کے لئے جو بعارضہ مرگی بیمار ہے۔ دوست محمد خان صاحب حجانہ از حام پور جنہیں گھوڑے سے گرنے کی وجہ سے چوٹیں آئی ہیں اپنی صحت کے لئے۔ نذیر احمد صاحب و بشیر الدین احمد صاحب از لالہ موسیٰ نے امتحان میں کامیابی کے لئے حافظ حامد علی صاحب مرحوم کی اہلیہ صاحبہ کی صحت کے لئے دعا کی جائے۔

جماعت کے ہر دوست سے اہم استفسار

(۱) خلافت جوبلی کی تقریب تاریخ اسلامی میں اپنی نوعیت کی پہلی اور نادر تقریب ہے۔ اس تقریب کا موقعہ پانا جو محض اللہ تعالیٰ کے فضل کا نتیجہ ہے۔ جماعتی اور انفرادی لحاظ سے احباب جماعت کی خوش قسمتی کا نہائت ہی مسرت افزا پہلو ہے۔

(۲) خلافت جوبلی فنڈ کی تقریب میں حصہ لینا ہر احمدی پر بطور شکر نعمت واجب ہے۔

(۳) کیا آپ خلافت جوبلی فنڈ میں حصہ لے چکے ہیں۔ اگر ابھی تک حصہ نہیں لیا۔ تو فوراً وعدہ کر کے وعدہ کی رقم جلد تر مرکز میں بھجوا دیں۔ حصول ثواب اور شکر نعمت کے فریضہ کی ادائیگی کا یہ ایک نادر موقعہ ہے۔ جس سے کسی مخلص کا خدانخواستہ محروم رہ جانا بعد میں اس کے لئے سخت افسوس اور پشیمانی کا موجب ہوگا۔

(۴) اگر آپ وعدہ کر کے اسے پورا کر چکے ہیں۔ تو اپنی خداداد قوتوں کو استعمال میں لا کر دوسرے دوستوں کو تحریک میں حصہ لینے کی کامیاب تلقین کر کے مزید ثواب حاصل فرمائیں۔

(۵) ہر دوست کو خیال رکھنا چاہیئے۔ کہ بغیر ایک ماہ کی سالم آمد دینے کے مطلوبہ رقم پوری نہیں ہوسکتی۔

(ناظر بیت المال قادیان)

نظام عمل

حضرت امام ایدہ اللہ بنصرہ
فرما چکے ہیں مجلس شوریٰ کا انعقاد
جی میں ہے یہ امنگ کہ فیض مسیح سے
چھا جائیں بن کے ابر گہر بار خلق پر
ایمان ہے ہمارا کہ ہو کر رہے گا یوں
اسلامیوں کے سر پہ یداللہ ہے ضو فگن
وابستہ جن کی ذات سے ہیں مخلص احمدی
در پیش ہے نظام مقامات معبدی
نیکی کا سر بلند۔ نگوں سار ہو بدی
گذری ہے دیکھتے ہوئے اب نصف صدی
فضل عمر امام ہے اور ہم ہیں مقتدی
کافور ہوگی ظلمت شبگونہ "بیدیٰ"
رفعت تمام قوم کی ہے اس کے ہاتھ میں
اٹھ کر پکار زور سے "یا رب خذ بیدی"

ڈیریوالہ میں مناظرہ

۱۲ اپریل کو موضع ڈیریوالہ میں احراری مولوی محمد حیات سے مولوی غلام احمد صاحب ارشد نے دو مناظرے کئے۔ پہلا مناظرہ نماز جمعہ سے قبل ختم نبوت پر اور دوسرا اس کے بعد صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر ہوا۔ وقت دو دو گھنٹے تھا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدیت کو نمایاں کامیابی حاصل ہوئی۔ اور احمدی مناظر نے قرآن و حدیث سے جو دلائل پیش کئے۔ انہیں احراری مولوی آخر تک نہ توڑ سکا۔ چودھری محمد حسین صاحب صدر تھے۔

بائبل میں سرورِ کائنات صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق بشارات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شیرین کلام محبوب

(سلسلہ)

بشارت چہارم

اس کے لب سوسن ہیں۔ جن سے خالص مُر ٹپکتا ہے۔ اس کے رخسار پھولوں کے چمن اور ریحان کے پشتوں کی مانند ہیں۔ (غزل ۵/۱۳) اسی طرح غزل ۴ باب میں لکھا ہے۔ تیری گویائی شیریں ہے تیرے رخسار تیرے نقاب کے پیچھے انار کے ٹکڑے کی مانند ہیں۔ ... (غزل ۴/۳ کیتھولک بائیبل)

"تیرے لبوں سے مٹھاس کے قطرے ٹپکتے ہیں۔ شہد اور دودھ تیری زبان کے نیچے ہے۔ تیرے کپڑوں کی خوشبو لبان کی خوشبو کی مانند ہے"۔ (غزل ۴/۱۱ کیتھولک بائیبل)

زبور میں بھی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے حق میں لکھا ہے۔

"تو بنی آدم سے بڑھ کر حسین ہے۔ تیرے ہونٹوں میں لطافت انڈیلی گئی ہے۔ تو صداقت کا دوست اور شرارت کا دشمن ہے۔ اس سبب سے خدا تیرے خدا نے تجھ کو خوشی کے تیل سے تیرے مصاحبوں (یعنی نبیوں) سے زیادہ مسح کیا۔ تیرے سارے کپڑے مُر اور عود اور تج ہیں"۔ (زبور ۴۵/۲ تا ۸)

الف۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت ثابت ہے۔ کہ آپ کا کلام انتہائی درجہ شیریں ہے۔ حلم وانکسار۔ شفقت ومحبت مروت ومودت۔ اور صداقت وملاحت سے لبریز ہے۔ چنانچہ قرآن مجید میں بھی آپ کی یہی تعریف لکھی ہے۔ فبما رحمۃٍ من اللّٰہ لِنتَ لھم..الخ یعنی یہ بھی خدا کی ایک بڑی رحمت ہے کہ اے رسول تو لوگوں کے لئے نرم دل اور رقیق القلب۔ اور بڑا شیریں زبان ہے۔ لیکن پولوس رسول اپنے خداوند کی اقتداء میں کلام میں شیرینی کی بجائے نمکینی پر زور دیتا ہے"۔ (کلسیوں ۴/۶) کیونکہ یسوع نے کہا ہے۔ تم زمین کے نمک ہو۔ (متی ۵/۱۳) تم اپنے میں نمکینی رکھو (مرقس ۹/۵۰ لوقا ۱۴/۳۴)

پس جس کے لبوں میں شیرینی انڈیلی گئی۔ جس کا منہ شیریں چشمہ ہے۔ جس کا کلام شہد اور شیرینیوں سے معمور ہے وہ یسوع نہیں۔ بلکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ہیں۔

(ب) اس کے منہ سے خالص مُر ٹپکتا ہے"۔ چنانچہ ہر حالت کے متعلق ہدایت ورشد۔ اور علم وحکمت کی باتیں ہیں۔ خلوت وجلوت میں خدا تعالےٰ کی حمد وثنا کا ورد۔ اعلےٰ درجہ کے مواعظ۔ اعلےٰ درجہ کا خلق ہے۔ اور شفقت علیٰ خلق اللہ کا وفور۔ لطافت وملاحت سے لبریز تکلم دلآویز۔ تبسم شیریں آواز غزل ۷/۱۴۔

حیا آفرین نگاہیں۔ خندہ جبیں۔ نرم خو مہربان طبع۔ تبسم ریز لب۔ یہ سب محبوب سلیمان کے نشانات اس کی گویائی کی شیرینی میں اضافہ کا باعث ہیں۔ پھر توحید ومعرفت کی میٹھی میٹھی باتیں گویا موُنہہ سے شہد اور دودھ کے قطرات ٹپکتے ہیں۔

ج۔ مذکورہ آیات میں محبوب سلیمان کے ارفع واعلےٰ اخلاق کی طرف اشارہ کیا گیا۔ چنانچہ اخلاق حمیدہ اور خصائل حسنہ کا پیکر۔ اسوہ حسنہ اور اخلاق الٰہیہ کا مظہر۔ جس سے ہر ایک خلق کا ظہور ہر قسم کے حالات میں ایسے اعلےٰ پیمانہ پر ہوُا۔ کہ اس سے زیادہ کسی انسان سے متصور نہیں ہو سکتا۔ جس کے بہانے محبت وا ہوتے۔ تو خلق ومحبت کے پھول جھڑتے ہیں۔ منہ سے خالص مُر ٹپکتا۔ شہد اور دودھ کا فوارہ چلتا۔ ہاں وہی۔ کہ جس کو خدا تعالےٰ کی طرف سے خلق عظیم کا سرٹیفکیٹ ملا۔ (انک لعلیٰ خلق عظیم) سلیمان کے محبوب محمد صلے اللہ علیہ وسلم ہیں۔ آپ اخلاق فاضلہ میں خواہ وہ انسان کے کسی شعبۂ زندگی سے متعلق ہوں۔ تاریخ انسانی میں نمایاں امتیاز رکھتے ہیں۔ آپ ہی نے یہ دعوےٰ فرمایا۔ کہ بعثت لاتمم مکارم الاخلاق۔ یعنی میں اس لئے مبعوث کیا گیا ہوں۔ کہ جس قدر پاکیزہ عادات۔ خصائل حمیدہ اور اخلاقِ پسندیدہ ہیں۔ ان کو دُنیا میں قائم کروں۔ چنانچہ حضرت سلیمان نے اپنے محبوب کو انسان کامل کہا۔ (غزل ۶/۸)

د۔ "تیرے کپڑوں کی خوشبو. . . ." رسُول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کو خدا تعالےٰ فرماتا ہے۔ وثیابک فطھر۔ یعنی اپنے ظاہری وباطنی لباس کو پاک رکھ۔ چنانچہ آپ کو صفائی اور خوشبو سے بہت محبت تھی۔ آپ کا جسم قدرتی خوشبو سے معطر تھا۔ کپڑوں سے مراد لباس اعمال بھی ہے۔ . . . . ." یعنی میرے محبوب کے اعمال کے کپڑوں کی خوشبو لبان کی خوشبو کی مانند ہے"۔

ھ۔ "تیرے رخسار تیری چادر کے پیچھے انار کے ٹکڑے کی مانند ہیں"۔ چنانچہ حضرت کے رخسار سرخ تھے۔

و۔ "شہد اور دودھ تیری زبان کے نیچے ہے"۔ کیوں نہ ہو۔ جب کہ خدا تعالےٰ کہتا ہے۔ ما ینطق عن الھویٰ ان ھو الا وحیٌ یوحیٰ گویا رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کی زبان آپ کی زبان ہی نہیں۔ بلکہ خدا کی زبان ہے۔ اب اس کے بعد زبان کی پاکیزگی۔ صداقت اور لطافت وملاحت کے متعلق کچھ کہنے کی ضرورت ہی نہیں رہتی۔

بشارت پنجم

"اس کی آنکھیں دو کبوتروں کی مانند ہیں"۔ (غزل ۵/۱۲) کبوتر پاکباز خیال کیا جاتا تھا"۔ (غزل ۲/۱۴) اس لئے کہا گیا۔ کہ محبوب سلیمان کی آنکھیں حیا اور پاکیزگی سے معمور ہونگی۔ غزل الغزلیات میں سلیمان کے محبوب کو ان الفاظ سے بھی نوازا گیا"۔ دیکھ تو خوش منظر اے میرے جانی دیکھ تو خوش رو ہے تو کبوتر چشم ہے۔ غزل ۱/۱۵۔ کبوتر کی آنکھ دوربین ہوتی ہے۔ اور بلند پروازی میں ممد چنانچہ سلیمان کی پاکیزہ اور رسیلی آنکھوں والی کبوتری نے آسمان روحانیت میں وہ بلند پروازی کی کہ بلند ترین مقامات سے گزرتی ہوئی خدائی قرب کے انتہائی نقطہ پر جا پہونچی۔ اور معراج کامل حاصل ہوُا۔ وھو بالافق الاعلیٰ یعنی محمد صلے اللہ علیہ وسلم انتہائی بلند مقامات پر ہیں پھر فرمایا۔ دنیٰ فتدلیٰ فکان قاب قوسین او ادنیٰ۔ یہی وجہ ہے کہ زبور ۴۵ میں کہا گیا"۔ تو صداقت کا دوست اور شرارت کا دشمن ہے۔ اس سبب سے خدا تیرے خدا نے تجھ کو خوشی کے تیل سے تیرے مصاحبوں (نبیوں) سے زیادہ مسح کیا"۔ یعنی تجھ کو افضل الانبیاء اور خاتم النبیین کا رتبہ عطا ہوُا

بشارت ششم

اس کا سر خالص سونا ہے زلفیں۔ اس کے ہاتھ سونے کے کڑے ہیں۔ اس کا بدن ہاتھی دانت ہے۔ اس کی ٹانگیں سنگ مرمر کے ستون ہیں۔ اس کی صورت مرغوب۔ غزل ۵/۱۵ تو سب بنی آدم سے بڑھ کر حسین ہے زبور ۴۵/۲ یہ تماثیل ہیں۔ (الف) خالص سونے کے سر سے مراد عالی دماغ اور خلوص خیال ہے یعنی محبوب سلیمان کے خیالات سراسر پاکیزہ ہوں گے۔ (ب) مرمری ٹانگوں سے مراد استقامت استقلال اور راہ حق میں ثابت قدمی ہے آپ کی سیرت واقف آپ کی محیر العقول استقامت۔ بے مثال شجاعت اور عزم صمیم سے خوب واقف ہیں بیشتر اس کے کہ آپ کوئی بات فرمائیں۔ آپ کسی خاص قوم یا گروہ کو اپنی طرف متوجہ کر لیا کرتے تھے"۔ (قول ایڈورڈ گبن) حضرت ابو بکرؓ عرض کیا کرتے۔ یا رسول اللہ آپ کی صورت خود آپ کی رسالت کی گواہ ہے۔ آپ ایسے حسین اور دلربا ہیں۔ کہ خود بخود آپ کی طرف دل کھنچا جاتا ہے یہ تو کفار بھی تسلیم کرتے کہ آپ جادو اثر

فتح گڑھ چوڑیاں میں آل انڈیا اہلحدیث کانفرنس

اور

جماعت احمدیہ

امسال اہلحدیث کانفرنس کا سالانہ جلسہ فتح گڑھ چوڑیاں میں ۷-۸-۹ اپریل کو منعقد ہوا۔ کانفرنس کے صدر جناب مولوی عبدالقادر صاحب قصوری تھے۔ ایک شخص نواب الدین نامی نے ہمارے بعض احباب کو مباہلہ کی دعوت دی تھی۔ اور اس موقعہ پر مباہلہ ہونے کا امکان تھا۔ چنانچہ بعض علماء سلسلہ اور دوسرے دوست ۷ اپریل کو وہاں پہونچ گئے۔ لیکن نواب الدین صاحب اہلحدیث باوجود تلاش بسیار وہاں دکھائی نہ دیئے۔ انجمن اہلحدیث کے ارکان سے ان کے بارے میں دریافت کیا گیا تو انہوں نے ان کو ہر طرح سے غیر ذمہ دار بتایا۔ اور اس معاملہ سے اپنی برأت کی۔ ہمارے احباب ۸ اپریل کو بھی اس غرض کے ماتحت وہاں ٹھہرے رہے۔ مگر نواب الدین صاحب مذکور نہ ملے۔ اس لئے مباہلہ منعقد نہ ہو سکا۔

اہلحدیث کی ثنائی پارٹی نے اپنے مخصوص مقاصد کے پیش نظر یہ ہوشیاری کی کہ ۷ اپریل کے جلسہ کا پروگرام اسی روز دس بجے کے قریب شائع کیا۔ جس میں منشی محمد عبداللہ صاحب امرتسری کی تقریر احمدیت کے خلاف رکھی۔ اور پھر اس تقریر پر سوال و جواب کے لئے ایک گھنٹہ وقت کا اعلان اس پروگرام مطبوعہ میں کیا۔ غالباً ان کو خیال تھا کہ اس طریق سے وہ اپنی جھوٹی فتح کا نقارہ بجانے میں کامیاب ہو سکیں گے۔ مگر اللہ تعالےٰ نے ان کے اس مکر کو کامیاب نہ ہونے دیا۔ بلکہ ان کی مزید رسوائی کا موجب بنا دیا۔ ہماری طرف سے اسی روز مولوی دل محمد صاحب اور دوسرے علماء وہاں پہونچ چکے تھے۔ ان کی اطلاع آنے پر ساڑھے چار بجے کے قریب نظارت تبلیغ کے حکم سے میں بھی بذریعہ کار فتحگڑھ کے لئے روانہ ہوا۔ اور سوا چھ بجے پہونچ سکا۔ منشی عبداللہ صاحب کی تقریر چھ بجے ختم ہو گئی تھی۔ اور حسب اعلان اس پر ایک گھنٹہ سوال و جواب شروع ہوا۔ ہماری طرف سے مولوی دل محمد صاحب نے پانچ منٹ میں سوالات کئے۔ منشی عبداللہ صاحب نے جواب دیئے۔ پھر مولوی صاحب نے تقریر کی۔ منشی عبداللہ صاحب تقریر کر رہے تھے۔ کہ خاکسار بھی پہونچ گیا۔ اور سٹیج پر چلا گیا۔ اعلان کے مطابق ضروری تھا۔ کہ ابھی یہ سلسلہ گفتگو چالیس منٹ اور جاری رہتا۔ مگر منشی عبداللہ صاحب کی مندرجہ بالا تقریر کے ختم ہوتے ہی صدر جلسہ جناب مولوی عبدالقادر صاحب قصوری نے کھڑے ہو کر اعلان کر دیا۔ کہ میں اس مناظرہ کو بند کرتا ہوں۔ کیونکہ دونوں طرف سے وہی باتیں دہرائی جا رہی ہیں۔ جماعت احمدیہ کے مناظر نے کہا کہ اس سلسلہ کو بند نہ کیا جائے اور پھر میں نے صاحب صدر کے پاس جا کر درخواست کی۔ کہ اعلان کے مطابق کم از کم چالیس منٹ اور دیئے جانے ضروری ہیں۔ مگر انہوں نے اس مناظرہ کو ختم کرنے میں ہی مصلحت قرار دی چنانچہ مناظرہ ختم ہو گیا۔ لوگوں میں خوب چہ میگوئیاں ہوئیں۔ عام طور پر یہ کہا جاتا تھا کہ اہلحدیث نے اپنی کمزوری چھپانے کے لئے قبل از وقت مناظرہ بند کر دیا۔

اسی شب ہم نے جناب مولوی عبدالقادر صاحب صدر کانفرنس سے ان کی جائے رہائش پر ملاقات کی۔ انہوں نے کہا کہ در اصل یہ پروگرام میری منظوری کے بغیر شائع کر دیا گیا تھا۔ اور میں مناظرات کے خلاف ہوں۔ میں نے تو منشی عبداللہ صاحب معمار کو بٹالہ کانفرنس کے موقعہ پر ان کی سخت زبانی کی وجہ سے ڈانٹا تھا۔ میں نے کہا کہ ہو سکتا ہے کل اور پرسوں بھی اسی طرح وہ پروگرام شائع کر دیں انہوں نے کہا ایسا ہرگز نہیں ہو سکتا میں اس کانفرنس کا صدر ہوں۔ میں کوئی تقریر وغیرہ نہ ہونے دوں گا۔ جو آپ کی جماعت کے خلاف ہو۔ آپ مطمئن رہیں۔ بعد ازاں سیاسی امور پر گفتگو ہوتی رہی۔ اسی اثناء میں جناب صدر کی خدمت میں دوسرے دن کا پروگرام پیش کیا گیا۔ اور ہمیں بھی علم ہو گیا کہ وہ اپنے متذکرۃ الصدر وعدہ کا پورا پورا لحاظ رکھیں گے۔

آخر کار میں نے کہا کہ پرسوں کے روز آپ کے اشتہار میں مذہبی کانفرنس کا اعلان ہے۔ جس میں "خدا شناسی" کا موضوع رکھا گیا ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ آپ جماعت احمدیہ کے نمائندہ کو بھی اس مضمون پر تقریر کا موقعہ دیں۔ جناب مولوی صاحب نے آمادگی کا اظہار فرمایا۔ لیکن ارد گرد کے بعض علماء نے کہا کہ نہیں ایک مذہب کی طرف سے ایک ہی نمائندہ ہو گا۔ یعنی احمدی بھی مسلمان ہیں جس طرح دوسرے فرقے ہیں۔ اس لئے سب کی طرف سے اہلحدیث نمائندہ ہی ہو گا۔ میں نے کہا۔ کہ دو مختلف نقطہ ہائے نظر کے لئے اہلحدیث نمائندہ کے باوجود احمدی نمائندہ ضروری ہے۔ صاحب صدر نے سیکرٹری سے دریافت کیا۔ کہ کس کس جماعت کے نمائندے آئیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ابھی تک عیسائیوں اور سناتن دھرم والوں کی طرف سے اطلاع آئی ہے۔ اس پر ایک اہلحدیث مولوی صاحب نے کہا کہ ان کے جواب کے لئے تو احمدی نمائندہ ہی ہونا چاہیئے۔ اس پر صاحب صدر نے فرمایا۔ کہ میں آپ کو کل بتاؤنگا کہ آپ کے نمائندہ کو وقت دیا جائیگا یا نہیں۔ چنانچہ اس بناء پر مولوی عبدالرحمٰن صاحب مبشر وہاں ٹھہرے۔ لیکن افسوس کہ وقت نہ دیا گیا۔

اس کانفرنس میں صدر منتخب نے جو خطبۂ صدارت پڑھا۔ اس پر انشاء اللہ پھر تبصرہ کیا جائے گا۔

خاکسار ابو العطاء جالندھری

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شہر انبالہ میں جماعت احمدیہ کا جلسہ

جماعت احمدیہ انبالہ شہر کا سالانہ جلسہ مورخہ ۳-۴-۵ اپریل ۱۹۳۹ء کو مسجد احمدیہ انبالہ شہر میں ہوا۔ مختلف مضامین پر مولوی عبدالرحیم صاحب نیر و مولوی ابو العطاء صاحب جالندھری نے مؤثر و دلکش تقاریر کیں۔ مخالفین نے بھی ہماری مسجد کے بالمقابل مورخہ ۴-۵ اپریل ۱۹۳۹ء کو اپنے اجلاس کئے۔ مگر مخالفین کی ہر طرح کی فساد کی کوششوں کے باوجود جماعت احمدیہ کا جلسہ نہایت شاندار طور پر ختم ہوا۔ ۵ اپریل کو مسجد احمدیہ میں لاؤڈ سپیکر کا انتظام کیا گیا۔ اور مضامین "امن عالم اور اسلام" پر اول مولوی عبدالرحیم صاحب نیر نے تقریر کی۔ پھر "خاتم النبیین اور امکان نبوت" پر مولوی ابو العطاء صاحب نے ۹½ بجے شب سے ۱۱ بجے شب تک تقریر کی۔ مخالفین کو سوالات کا موقعہ دیا گیا۔ اور نصف گھنٹہ تک تسلی بخش جوابات دیئے گئے۔

ایک مولوی صاحب روپڑ سے آئے ہوئے تھے۔ انہوں نے اپنا علیحدہ اڈا قائم کیا۔ مگر لوگ ان کے ارد گرد جمع نہ ہو سکے۔ اور مولوی ابو العطاء صاحب نے پبلک کو اپنی طرف متوجہ کر لیا۔ نہ صرف شریف طبقہ عالمانہ مضامین سے متاثر تھا۔ بلکہ عام طبقہ بھی مسرور تھا۔ اور شریر طبقہ ہماری نصرت الٰہی کے سامنے مجبور۔

خاکسار۔ محمد مستقیم وکیل جنرل سیکرٹری انبالہ شہر

اہم ملکی حالات اور واقعات

ہندوستان کا نیا نقشہ بنانیکی کوشش

سروے آف انڈیا کی مطبوعہ رپورٹ بابت سال مختتمہ دسمبر ۱۹۳۶ء میں یہ خیال ظاہر کیا گیا ہے کہ پچھلے چند سالوں میں ۶۳ ہزار مربع میل سالانہ کے حساب سے جائزہ کا کام ہوا ہے۔ سارے ہندوستان کے نئے سروے کا پروگرام ۱۹۰۵ء میں تیار ہوا تھا۔ اور اس وقت خیال تھا۔ کہ یہ کام تقریباً ۲۵ برس میں ختم ہو جائے گا مگر اب تک جبکہ اس کام کو شروع کئے ۳۴ برس ہو چکے۔ ہندوستان میں کل ۱۱۷۱،۴۹ مربع میل رقبہ زمین کا جائزہ لیا جا سکا ہے۔ جس کی وجہ یہ ہوئی۔ کہ جنگ عظیم۔ تخفیف اخراجات اور دیگر اسباب کی بنا پہ جائزہ کا کام خاطر خواہ نہیں ہو سکا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ نئے سروے کی بنیاد پہ سروے آف انڈیا کے سارے ہندوستان کے رنگین جغرافیائی نقشے تیار کرنے کے لئے موجودہ رفتار کے پیش نظر جائزہ کی تکمیل میں تقریباً ۱۲ برس اور لگیں گے۔

جائزہ کے کام کی مشکلات میں سے یہ بھی امور ہیں۔ کہ ملک کے ہر علاقہ کی جغرافیائی حیثیت مختلف ہے۔ ایک جماعت کے سپرد تو صرف ہمالیہ کی بلند پہاڑیوں۔ صوبجات متحدہ کے بعض علاقوں۔ وسط ہند کی ریاستوں کا۔ اور بعض کے ذمہ شمالی سواحل کے نیم ریگستانی علاقوں کے جائزہ کا کام تھا۔ سواری کی دقت۔ بار برداری کی دشواری۔ رسد کی کمی۔ قلیوں کی قلت۔ موسم کا اختلاف۔ اور پھر قدم قدم پہ اپنی جان کا خطرہ رہتا ہے۔ غرضیکہ ان سب مشکلوں کے بعد کہیں ایک علاقہ کے جائزہ کا کام مکمل ہوتا ہے ؛

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یوم اقبال اور وزیر اعظم پنجاب

۱۳ اپریل ساڑھے چار بجے شام میونسپل ٹاؤن ہال لاہور میں زیر صدارت ہز ہائی نس نواب بہاولپور یوم اقبال کے سلسلہ میں جلسہ ہوا۔ تقریباً پونے پانچ بجے ہز ہائی نس نواب بہاولپور ریاست کے چیدہ افسروں کے ساتھ کار پر تشریف لائے۔ آنریبل سر سکندر حیات خان وزیر اعظم پنجاب اور منتظمین جلسہ نے پر تپاک خیر مقدم کیا۔

سید ابو الاعلیٰ مودودی مدیر ترجمان القرآن لاہور نے جہاد فی سبیل اللہ کے موضوع پر ایک مقالہ پڑھ کر سنایا۔ سید عابد علی عابدؔ ایم۔ اے پروفیسر دیال سنگھ کالج نے "اقبال اور اس کا آرٹ" کے موضوع پر ایک مقالہ پڑھا۔

آنریبل سر سکندر حیات خان وزیر اعظم پنجاب نے ڈاکٹر اقبال کی زندگی اور اپنے ان سے دوستانہ مراسم پر روشنی ڈالتے ہوئے اقبال کی شاعری پر تبصرہ کیا اور فرمایا کہ انہوں نے اپنے کلام میں اسلام سے متعلق بہت سی غلط فہمیوں کو دور کیا ہے اور مسلمان جو سو رہے تھے۔ انہیں اپنے نغمات سے بیدار کیا ہے

ہز ہائی نس نواب بہاولپور صدر جلسہ نے اپنی تقریر میں ڈاکٹر اقبال کے کلام میں مختلف موضوعات پر روشنی ڈالی۔ اور کہا کہ ڈاکٹر اقبال صرف مسلمانوں۔ صرف ہندوستانیوں اور صرف اہل مشرق کے نہیں بلکہ تمام عالم کے شاعر تھے۔ انہوں نے مغرب کو مشرق اور مشرق کو مغرب سے متعارف کیا۔ اور تمام دنیا کو آزادی مساوات اور اخوت کا پیغام دیا ہے ؛

ہر ہٹلر کا نمائندہ ہندوستان میں

بمبئی ۱۳ اپریل انٹی نازی لیگ نے ایک اعلان شائع کر کے ظاہر کیا ہے۔ کہ ہر ہٹلر نے ڈاکٹر شخت کو نہایت اہم مقاصد کے حصول کے لئے ہندوستان بھیجا ہے۔ جس وقت ڈاکٹر شخت کو رائش بنک کی صدارت سے علیحدہ کیا گیا تھا۔ دنیا کی آنکھوں میں یہ کہہ کر خاک ڈالنے کی کوشش کی گئی تھی۔ کہ ڈاکٹر شخت اور ہٹلر کے نظریات میں اختلاف پیدا ہو گیا ہے۔ مگر عوام کو معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ ہر ہٹلر سے اختلاف رکھنے والے قید خانوں اور قبروں کی سیاحت کیا کرتے ہیں۔ انہیں ایسے آڑے وقت میں جرمنی سے باہر نکلنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ حقیقت یہ ہے۔ کہ ہر ہٹلر نے ڈاکٹر گوئبلز۔ فیلڈ مارشل گوئرنگ۔ اور ڈاکٹر شخت کو نہایت اہم مقاصد کے حصول کے لئے مصر۔ ترکیہ۔ لیبیا اور ہندوستان بھیجا ہے۔ حال ہی میں ہندوستان کے نازی لیڈر ڈاکٹر رچرز نے ایک جرمن اخبار میں ایک مضمون شائع کر کے ظاہر کیا تھا۔ کہ ہندوستان میں جرمنوں کی مخالفت روز افزوں ہے۔ عوام الناس نازی ازم کے نام سے بیزار ہیں۔ جرمنوں سے ہندوستانیوں کی تجارت کم ہوتی چلی جا رہی ہے۔ اس وقت بہت تھوڑے لڑکے جرمنی جا کر تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ ضرورت ہے کہ نازی لیڈر ہندوستان کی طرف متوجہ ہوں۔ اور ہندوستانیوں پہ نازی تحریک کے حقائق واضح کریں۔ اس آرٹیکل کے تھوڑے ہی عرصہ بعد ہم نے دیکھ لیا۔ کہ ڈاکٹر شخت آرٹیکل کے پیش کردہ مقاصد کی تکمیل کے لئے ہندوستان آ گئے۔ ڈاکٹر شخت چاہتے ہیں کہ ہندوستان میں خفیہ طور پہ نازی ازم کا پراپیگنڈا کریں۔ اور تاجروں سے مل کر مبادلہ اجناس کا انتظام کریں۔ ڈاکٹر شخت نے اس گرم آب و ہوا کو سوئٹزرلینڈ پہ ترجیح دی ہے اس وقت باہر سے آنے والے کشمیر۔ ایبٹ آباد۔ مری۔ مسوری اور شملہ جاتے ہیں مگر ڈاکٹر شخت بمبئی۔ پنجاب اور مدراس کا دورہ کرنا چاہتے ہیں۔ جہاں سے ہندوستان کے بحریہ کے لئے سپاہیوں کا انتخاب ہونے والا ہے۔ ان کے قدم رنجہ فرمانے کا مقصد یہ ہے۔ کہ ہندوستانی لیڈروں کی رائے معلوم کی جائے۔ کہ برطانیہ اور فرانس پہ نازیوں اور فسطائیوں کے حملوں کے وقت ان کا کیا طرز عمل ہو گا۔ نازیوں نے دنیا پہ قبضہ کرنے کی جو سکیم تیار کر رکھی ہے۔ ڈاکٹر شخت۔ ڈاکٹر گوئبلز اور جنرل گوئرنگ اسی سکیم کی تکمیل کے لئے تگ و دو کر رہے ہیں

ہندوستانی فضائی ڈاک کی مقبولیت

۱۹۲۷ء سے اب تک ہندوستان میں ہوائی ڈاک کی ترقی کے سلسلے میں حکومت امپیریل ایرویز اور مختلف غیر ملکی ہوائی کمپنیوں کی طرف سے بیس سے زائد کوششیں کی گئی ہیں۔

اپریل ۱۹۲۹ء میں ہندوستان سے باقاعدہ پہلی بار ایر میل سروس کا آغاز ہوا یعنی انگلستان اور ہندوستان کے درمیان ایک براہ راست ایر سروس قائم ہوئی۔ جس کے ذریعہ یورپ کے اکثر ممالک نیز عراق۔ فلسطین۔ مصر اور ایران کو ڈاک بھیجی جانے لگی۔

دسمبر ۱۹۲۹ء میں ہندوستان اور انگلستان کے درمیان امپیریل سروس سے ملانے کے لئے دہلی اور کراچی کے درمیان انڈین سٹیٹ ایر سروس قائم ہوئی۔ اس کے بعد ہوائی ڈاک کی ترقی کی کوششیں برابر جاری رہیں یہانتک کہ اب نہ صرف ہندوستان کے مختلف بڑے بڑے مقامات کے درمیان ہوائی ڈاک کا خاصہ انتظام ہو گیا ہے۔ بلکہ بیشتر غیر ملکوں سے ہندوستان کا ہوائی ڈاک کا رشتہ قائم ہو گیا ہے۔

فروری ۱۹۳۸ء میں امپیریل ایرویز کمپنی کی اس شاخ سے جو مشرقی ممالک کو ڈاک لے جاتی ہے الحاق کرنے کے لئے امپائر سکیم کا آغاز ہوا۔ اس سکیم کے آغاز کے ساتھ ساتھ ہندوستان کی اندرونی سروسوں میں مثلاً کراچی۔ مدراس اور کراچی۔ لاہور کے درمیان پہلے ہفتہ میں چار دفعہ اور بعد میں پانچ دفعہ ڈاک بھیجی جانے لگی۔ کراچی۔ کولمبو سروس سے ملانے کے لئے کراچی سروس کی سیلون تک اور بمبئی۔ ٹریونڈرم سروس کی ترچناپلی تک توسیع کی گئی ؛

مغربی سیاسیات میں اتار چڑھاؤ

حالات حاضرہ کے متعلق وزیر اعظم انگلستان کا بیان

۱۳ اپریل برطانوی پارلیمنٹ میں مسٹر چیمبرلین وزیر اعظم نے وہ بیان دیا۔ جس کا بے چینی سے انتظار کیا جا رہا تھا۔ اور جس کے متعلق قسم قسم کی قیاس آرائیاں کی جا رہی تھیں۔ مسٹر چیمبرلین نے کہا کہ پچھلے ہفتہ سنیور مسولینی نے برطانوی سفیر کو اس امر کو یقین دلایا تھا۔ کہ ہسپانیہ سے اطالوی والنٹیروں کو فوراً واپس بلا لیا جائے گا۔ لیکن مسولینی نے اپنے اس وعدہ کو جامۂ عمل نہیں پہنایا اور برطانیہ کے معاہدہ کی صریح خلاف ورزی کی ہے۔ پبلک مفاد کے پیش نظر پارلیمنٹ کا اجلاس بلانا ضروری تھا۔

البانیہ پر اطالوی قبضہ کے متعلق ملک معظم کی حکومت کو صحیح خبریں موصول نہیں ہوئیں دونوں ممالک کی خبروں میں بہت فرق ہے۔ اطالوی اطلاعات کے مطابق خود البانیہ کے لوگوں نے اٹلی سے درخواست کی کہ انہیں شاہ زوغو کے پنجے سے چھڑا دیا جائے۔ اس کے برعکس البانیہ کی اطلاعات کا ماحصل یہ ہے کہ البانوی حکومت نے اٹلی کی پیشکش کو ٹھکرا دیا تھا مسولینی کے اس اقدام سے ملک معظم کی حکومت کو بے حد صدمہ پہنچا ہے کیونکہ ایک مضبوط اور طاقتور ملک نے ایک غریب اور بے کس سلطنت کو جبراً اپنے قبضہ میں کر لیا ہے اٹلی کے اس اقدام سے بین الاقوامی صورت حالات کے خطرناک ہو جانے کا قوی امکان پیدا ہو گیا ہے۔ اٹلی کی حکومت یہ دعویٰ نہیں کر سکتی کہ بحیرہ روم سے برطانیہ کو کوئی دلچسپی نہیں ہے اس لئے ملک معظم کی حکومت اس مرحلہ پر اپنی پوزیشن کو واضح کر دینا ضروری سمجھتی ہے بحیرہ روم کی موجودہ سیاسی پوزیشن کا برقرار رکھنا برطانیہ کے لئے ضروری ہے۔ اگر جنگ چھڑ گئی تو برطانیہ یونان اور رومانیہ کی حفاظت کا ذمہ لے گی اور اس فیصلہ کے متعلق دوسری حکومتوں خصوصاً ترکی سے مشورہ کیا جائیگا۔ فی الحال ہم برطانیہ و اطالیہ کے معاہدہ کو توڑنے کے لئے بالکل تیار نہیں ہیں اس معاہدہ پر دستخط کرتے وقت برطانیہ کی پالیسی بالکل درست تھی۔ اپوزیشن کی طرف سے جب یہ کہا گیا۔ کہ کیا روس سے مشورہ نہیں کیا جائے گا۔ تو مسٹر چیمبرلین نے جواب دیا۔ ہم روس کا مشورہ بھی ضروری سمجھتے ہیں اور اس وقت بھی اس سے مشورہ کر رہے ہیں۔ ہم کسی تعصب اور جانبداری کے بغیر امن یورپ کو بحال رکھنے کی کوششیں جاری رکھیں گے۔

برطانوی اور فرانسیسی اخبارات کیا کہتے ہیں

لنڈن ۱۲ اپریل۔ اخبار "ٹائمز" رقمطراز ہے۔ کہ حکومت سے یہ توقع کی جاتی ہے۔ کہ وہ بحیرہ روم کے تحفظ اور یونان اور ترکی کی سرحدوں کی حفاظت کے لئے بھی ویسے ہی یقین دلائے جس طرح کہ پولینڈ کے متعلق یقین دلایا گیا ہے۔ اس کے بعد صرف اتنا ہی کافی رہے گا۔ کہ ہر دو حکومتوں کے ساتھ گفت و شنید کرنے کے بعد اعلان کا مسودہ تیار کر لیا جائے۔ ترکی اور یونان کی آزادی پر کوئی حملہ برطانیہ کو خاموش نہیں رکھ سکے گا۔

اخبار "مانچسٹر گارڈین" رقمطراز ہے۔ واضح الفاظ میں جنگی معاہدوں کا ایک جال بچھانا پڑیگا۔ لیکن پولینڈ کی نسبت یونان اور ترکی کے ساتھ اس قسم کا معاہدہ نہایت ہی ضروری اور عاجل ہے تاکہ بحیرہ روم میں ہمارے اپنے مفاد محفوظ رہیں۔

البانیہ پر قبضہ کے جواز میں اٹلی کی طرف سے جو دلائل وغیرہ دیئے جا رہے ہیں۔ برطانی اخبارات نے ان دلائل کو تسلیم کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ اخبار "ٹائمز" لکھتا ہے۔ یورپ میں فسطائی طاقتوں کی طرف سے یکے بعد دیگرے جارحانہ اقدامات کی وجہ سے ان طاقتوں کی دھمکیاں زیادہ شدید ہوتی جا رہی ہیں۔ بالواسطہ یا بلاواسطہ طور پر اس دھمکی کی وجہ سے جملہ ممالک کے لئے یہ لازم ہو گیا ہے۔ کہ وہ اپنی حفاظت کے مسئلہ پر غور کریں۔ برطانیہ تو پہلے ہی اس بات پر مجبور ہو چکا ہے کہ وہ اپنی سابقہ خارجی پالیسی کو خیرباد کہہ دے۔ اور اس کے لئے اس کے سوا کوئی راستہ نہیں کہ وہ اپنی نئی پالیسی پر عمل درآمد کرے۔

اخبار "ڈیلی ٹیلیگراف" لکھتا ہے۔ دو باتیں اشد ضروری ہیں۔ اول یہ کہ ملک کی مدافعت کے سلسلہ میں تنظیم کو مکمل کیا جائے۔ دوم یہ کہ جارحانہ حملوں کے خلاف محاذ کو جلد از جلد وسیع ترین صورت دیدی جائے۔ پولینڈ کے ساتھ معاہدہ کا آغاز بہت ہی خوشگوار ہے۔ بشرطیکہ اس کے بعد دوسرے ممالک کے ساتھ بھی اسی قسم کے معاہدے کئے جائیں۔ تاکہ کسی بھی قوت کو دوسرے ملک پر جارحانہ حملہ کرنے کا حوصلہ نہ پڑے۔

روم کی ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ البانیہ کے قبضے کے متعلق فیصلہ برطانوی پارلیمنٹ پر چھوڑ دیا گیا ہے۔ اٹلی کے سیاسی حلقوں میں اس امید کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ کہ برطانیہ ایک سخت ڈپلومیٹک نوٹ بھیجنے کے علاوہ اور کوئی سخت کارروائی نہیں کریگا۔ جو اطلاعات شائع ہو رہی ہیں۔ اٹلی ان کا مطالعہ گہری دلچسپی سے کر رہا ہے۔ بعض حلقوں کی طرف سے دھمکی دی جا رہی ہے۔ کہ اگر برطانیہ نے جزیرہ کورفو پر قبضہ کر لیا تو اطالوی فوجیں سالونیکا میں داخل ہو جائیں گی۔ سالونیکا یونان میں واقع ہے۔

فرانسیسی اخبارات میں بین الاقوامی صورت حالات پر تشویش کا اظہار کیا جا رہا ہے صرف "لی جنرل" ہی ایک ایسا اخبار ہے جس نے لکھا ہے کہ گو صورت حالات نہایت نازک ہے۔ لیکن پہلے سے بہتر ضرور ہے۔

اخبار "لی ری پبلک" رقمطراز ہے کہ صورت حالات اس قدر نازک ہے کہ اس امر کی ضرورت محسوس ہو رہی ہے۔ کہ ہر شہری کو مسلح کیا جائے۔ اس اخبار نے انگلستان میں بھی جبری بھرتی کی ضرورت پر زور دیا ہے۔

اخبار "لی جتور" نے اس امر پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ کہ اس وقت جب کہ البانیہ قطعی طور پر ختم ہو چکا ہے۔ وہاں اس قدر سامان اور فوجیں کیوں بھیجی جا رہی ہیں۔

جرمنی کے اخبارات کا غیظ و غضب

۱۲ اپریل کی برلن کی خبر مظہر ہے۔ کہ اگرچہ جرمنی کے سیاسی حلقوں میں برطانیہ کے خلاف خوب اظہار غم و غصہ کیا جا رہا ہے۔ مگر ایسٹر کی تعطیلات کی وجہ سے سرکاری طور پر کوئی خاص کارروائی نہیں کی جا رہی۔ اس وقت برلن میں صرف ایک وزیر ہر وان ربن ٹراپ موجود ہے۔ پولینڈ کی طرف جرمن فوجوں کی پیش قدمی کی خبر کو خلاف واقع قرار دیا جا رہا ہے۔ لیکن غیر سرکاری حلقے ابھی تک اس کی صداقت پر اصرار کر رہے ہیں۔ جرمن جرائد برطانیہ پر شدید ترین حملے کر رہے ہیں۔ اور ایسٹر کے زمانہ امن کو خراب کرنے کی ان پر ذمہ داری عائد کرتے ہیں

ایک اخبار نے اعلان کیا ہے کہ جمہوری حکومتوں کی امن سوز سرگرمیاں حد اعتدال سے گذر گئی ہیں۔ ایک دوسرا اخبار رقمطراز ہے کہ یہ نہ سمجھنا چاہیئے۔ کہ اٹلی اور جرمنی۔ برطانیہ کی سرگرمیوں کو خاموشی سے برداشت کر لیں گے۔ تیسرا اخبار لکھتا ہے کہ اگر جمہوری حکومتوں نے بلقان کے معاملات میں دخل دیا۔ جب کہ وہاں ان کا کوئی مفاد وابستہ نہیں ہے۔ تو اس کا نتیجہ ہولناک ہوگا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ترک اپنی آزادی کی حفاظت کیلئے تیار ہیں

استنبول ۱۲ اپریل چیکوسلواکیہ پر جرمنی کے قبضہ سے ترک مدبرین کے دل و دماغ پر بہت زیادہ اثر ہوا ہے۔ کیونکہ چیکوسلواکیہ نے بغیر مدافعت کے اپنے آپ کو جرمنی کے حوالے کر دیا تھا۔ ترک جنہوں نے ۱۹۲۲ء میں اپنا خون بہا کر آزادی حاصل کی تھی اس امر کی کبھی برداشت نہیں کر سکتے۔ کہ ایک آزاد قوم پر غیر ملکیوں کا قبضہ ہو جائے۔ ترک اپنی آزادی کی حفاظت کے لئے اپنے خون کا آخری قطرہ تک بہا دینگے۔ ترکوں کا یہ خیال ہے کہ وہ صرف اسی طرح حملہ آوروں کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ سر دست ترکی کو جرمن حملہ کا خطرہ نہیں۔ بلکہ بلقان کی دوسری ریاستوں کو اس سے زیادہ خطرہ ہے لیکن جلدی یا بدیر ترکی کو اس قسم کے خطرہ کا سامنا کرنا پڑیگا ایک ...

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعلان مضامین انعامی بابت ۱۳۵۸ھ

میلاد کمیٹی کا یہ دیرینہ اہم مقصد ہے۔ کہ ہر سال حضور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ و محاسن اسلام پر دور جدید و قدیم کے محترم اہل قلم و طلبائے کالج کو ہم بزم مضمون نگاری کرے۔ چنانچہ اب کے بھی حسب ذیل مضامین تجویز کئے گئے ہیں۔ فاضل ادیبوں کی تنقید کے بعد بہترین مضمون نگار دو مقرر کو طلائی تمغہ پیش کیا جائے گا۔ مسابقتی مضامین واپس نہ کئے جائیں گے اور فیصلہ ممتحنین قطعی سمجھا جائے گا۔

عنوان اول یہ ہے۔ "ضرورت تنظیم المسلمین اقتصادی اور معاشرتی نقطہ نظر سے"۔ یہ عنوان کل ہندوستان کے اہل قلم حضرات کی طبع آزمائی کے لئے تجویز کیا گیا ہے۔ مضمون فلسکیپ کے پندرہ صفحوں سے متجاوز نہ ہو اور ایک ہی رخ پر صاف خط میں لکھا جا کر سربمہر لفافہ میں ۱۲ ربیع المنور ۱۳۵۸ھ تک معتمد مجلس جشن میلاد النبی سکندر آباد کے پتہ پر آنا چاہیئے۔ مسابقت کے لئے کم ازکم پانچ مضمون ہونا ضروری ہے۔

عنوان دوم۔ "اسلامی حقوق نسوان کا اثر غیر مذاہب پر"۔ یہ عنوان طلبائے مدرسہ نظامیہ و کالجہائے حیدرآباد کی تقریری مسابقت کے لئے تجویز ہوا ہے۔ نیز یہ طے پایا ہے۔ کہ مسابقت کنندے بتاریخ ۱۷ ربیع المنور ۱۳۵۸ھ بروز جمعہ ۴ بجے اسلامیہ ہائی سکول سکندر آباد میں جمع ہو کر تین فاضل ممتحنین و حاضرین جلسہ کے روبرو اپنی اپنی باری سے تقریباً پندرہ منٹ تقریر کریں۔ مسابقت کے لئے کم ازکم تین کالجوں کی شرکت ضروری ہے۔ مسابقت کنندوں کے نام ۱۲ ربیع المنور ۱۳۵۸ھ تک دفتر جشن میلاد النبی سکندر آباد دکن میں صدر صاحب کالج کے توسط سے وصول ہونا چاہیئے ہر کالج سے دو دو اور کلیہ جامعۂ عثمانیہ سے چار طالب علم شریک ہو سکتے ہیں۔ مقررین اپنے ہمراہ کوئی کتاب یا یادداشت نہ رکھیں۔ البتہ ۵ × ۳ انچ کے کاغذ پر کچھ نوٹ لانے کے مجاز ہوں گے۔ طلبا کالج سے مراد بی۔ اے تک کے طلباء ہیں۔

عنوان سوم۔ "اخلاق محمدی اور ان کے اثرات"۔ یہ عنوان طلبائے ہائی سکولہائے حیدرآباد و مضافات کی تحریری مسابقت کیلئے تجویز ہوا ہے۔ طلباء بتاریخ ۱۷ ربیع المنور ۱۳۵۸ھ روز جمعہ ۲ بجے اسلامیہ ہائی اسکول سکندر آباد میں جمع ہو کر ٹھیک ۲ بجے سے ۴ بجے تک مشغول تحریر مضمون ہوں۔ فلسکیپ کے ۶ سے ۸ صفحات پر مضمون ختم ہونا چاہیئے۔ مسابقت کنندوں کو کوئی کتاب نوٹ یا یادداشت ہمراہ لانے کی اجازت نہ ہوگی۔ مسابقت کنندوں کے نام ۱۲ ربیع المنور ۱۳۵۸ھ تک صدر مدرس صاحب کے توسط سے وصول ہونا چاہیئے۔ ہر ہائی سکول سے چار چار طلباء شریک ہو سکتے ہیں۔ مسابقت کیلئے کم ازکم چار ہائی سکول کے طلباء کی شرکت ضروری ہے۔ المعلن محمد عارف معتمد جشن میلاد النبیؐ سکندر آباد دکن

فارم ۱
فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ - ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۱۰-۵ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ ویرو ولد جھنڈا ذات عیسائی ساکنہ مدار تحصیل و ضلع شیخوپورہ نے زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور ایک درخواست دے دی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ نے بمقام شیخوپورہ درخواست کی سماعت کے لئے مورخہ $\frac{5}{39}$ ۲۳ مقرر کیا ہے۔ لہذا اجائے مذکور پر سائل کے جملہ قرض خواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں مورخہ $\frac{3}{39}$ ۲۴ (دستخط) جناب چوہدری ہر چند صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع شیخوپورہ۔

(بورڈ کی مہر)

فارم ۲
فارم نوٹس زیر تحتی دفعہ ۱۳ (۱) ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قواعد ۱۲-۱۳ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

ہرگاہ منگل لال دین ولد شاہنا ذات جٹ ساکنہ لوڑکی تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ قرض دار نے زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور مسمی دیوی دتا مل وغیرہ کے قرضہ جات کے تصفیہ کے لئے ایک درخواست دیدی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ کی رائے میں یہ مناسب ہے۔ کہ قرضدار مذکور اور اس کے قرض خواہ کے مابین تصفیہ کرانے کی کوشش کی جائے۔ لہذا جملہ قرض خواہان کو جن کا قرضدار مذکور مقروض ہے۔ بذریعہ تحریر ہذا حکم دیا جاتا ہے۔ کہ تم نوٹس ہذا کی تاریخ اشاعت سے دو مہینے کے اندر ان جملہ قرضہ جات کا ایک تحریری نقشہ جو ان کو قرضدار مذکور کی طرف سے واجب الادا ہیں۔ بتاریخ $\frac{5}{39}$ ۲۹ دفتر بورڈ واقع ڈسکہ میں پیش کرو۔ بورڈ مذکور بمقام ڈسکہ بوقت دس بجے قبل دوپہر تاریخ $\frac{5}{39}$ ۲۹ بمقام ڈسکہ نقشہ ہذا کی پڑتال کرے گا۔ جب کہ تمہیں بورڈ کے سامنے پیش ہونا چاہیئے۔

۲۔ نیز جملہ قرض خواہوں کو لازم ہے۔ کہ ایسے نقشہ کے ہمراہ ایسے جملہ قرضہ جات کی مکمل تفاصیل پیش کرو۔ اور اس کے ساتھ ہی جملہ دستاویزات بشمول بہی کھاتے کے ان اندراجات کے جن پر وہ اپنی دعاوی کی تائید میں انحصار رکھتے ہو۔ پیش کرو۔ اور اس کے ساتھ ہر ایک ایسی دستاویز کی ایک مصدقہ نقل پیش کرو۔

۳۔ اس بارہ میں مزید کارروائی بمقام ڈسکہ بتاریخ $\frac{5}{39}$ ۲۹ کی جائے گی۔ جب کہ جملہ قرضخواہوں کو بورڈ کے سامنے پیش ہونا چاہیئے۔ مورخہ ۲۷ مارچ ۱۹۳۹ء

(دستخط) جناب سردار شو دیو سنگھ صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ

(بورڈ کی مہر)

رسٹورین کے فوائد

رسٹورین کھوئی ہوئی طاقتوں کو بحال کرتی ہے۔ رسٹورین کمزور جسم کو بہت طاقت بخشتی ہے۔ رسٹورین نہایت قابل اعتماد اور بھروسہ کی دوا ہے۔ رسٹورین خاص شکایات کو دور کرتی ہے۔ رسٹورین سستی اور کاہلی کو دور کرتی ہے۔ رسٹورین بدن میں چستی اور گرمائش پیدا کرتی ہے۔ استعمال کرنے پر اس کے عجیب فوائد آپ پر ظاہر ہو جائیں گے۔ قیمت فی شیشی صرف دو روپیہ علاوہ محصول

پتہ:۔ سید خواجہ علی شاہ قادیان پنجاب

صرف تین روپیہ میں سات گھڑیاں

چار عدد ٹائم پیس کار وا چ دو عدد پاکٹ واچ ایک عدد اصلی جرمن ٹائم پیس گارنٹی ۱۲ سال

یہ گھڑیاں ہم نے خاص طور پر ولایت سے بڑی بھاری تعداد میں منگوائی ہیں۔ مضبوطی اور پائیداری کے لحاظ سے یہ گھڑیاں اپنی نظیر آپ ہیں۔ اپنی فرم کی سالگرہ کی خوشی میں صرف دس ہزار گھڑیاں اس رعائتی قیمت پر فروخت کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ مقررہ مقدار کے ختم ہو جانے پر یہی گھڑیاں اپنی اصلی قیمت پر فروخت کی جائیں گی۔ گھڑیوں کے ساتھ ایک اصلی فونٹین پن معہ ۱۴ کیرٹ رولڈ گولڈ نب ایک اصلی سٹنڈی عینک ایک خوبصورت موتیوں کا ہار مفت دیا جائے گا۔ محصول ڈاک و پیکنگ علاوہ۔ ناپسند ہونے پر قیمت واپس ہوگی۔ جلدی منگوالیں۔ ورنہ یہ موقع پھر ہاتھ نہ آئے گا۔

ملنے کا اصلی پتہ:۔ جرمن واچ کمپنی (A. P. K) پوسٹ بکس ۳۶ امرتسر

Amrit Sar Punjab
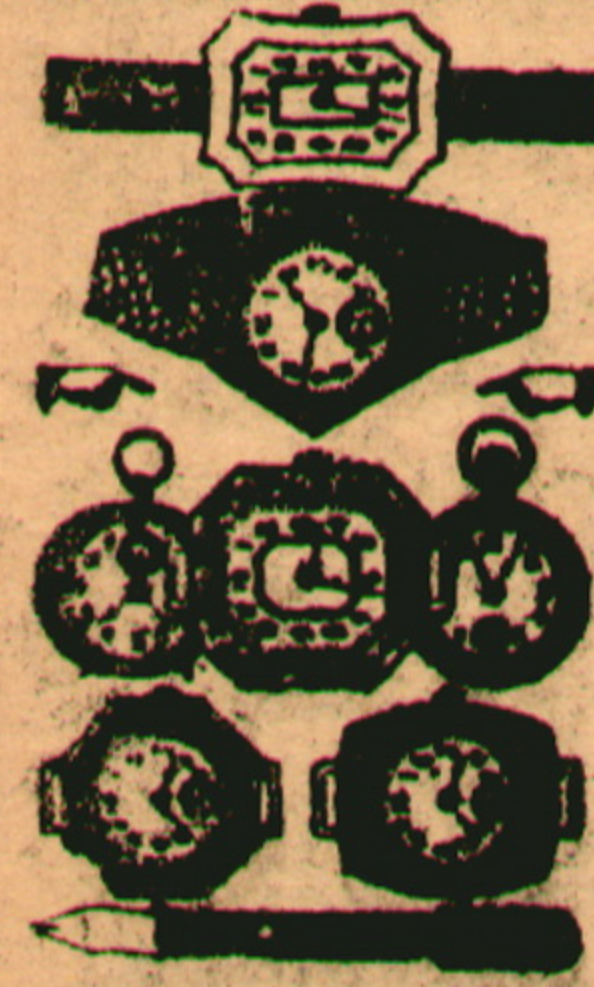
ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یروشلم ۱۳ اپریل - ایک مسلح عرب گروہ کے لیڈر کو شام میں گرفتار کر لیا گیا ہے۔ یہ گروہ فلسطین کی شورش کا تمام تر ذمہ دار سمجھا جاتا ہے۔

واشنگٹن ۱۳ اپریل - امریکہ سے یورپ آنے جانے والوں کے لئے بیمہ کی شرح بڑھا دی گئی ہے۔ حکومت امریکہ کا یہ اقدام خطرہ جنگ کے پیش نظر ہے۔

لکھنؤ ۱۳ اپریل - یوپی اسمبلی نے مارکیٹ بل آج سیلیکٹ کمیٹی کے سپرد کر دیا۔

پیرس ۱۳ اپریل - فرانسیسی اخبارات کا خیال ہے کہ اب اطالیہ اور فرانس کے بگاڑ میں کمی واقع ہو رہی ہے۔

بنارس ۱۳ اپریل - بنارس میں دوکانیں کھل گئی ہیں اور امن قائم ہو گیا ہے۔ پولیس کی طرف سے ہندو مسلم معززین کی ایک صلح کمیٹی بنائی جا رہی ہے۔

ایتھنز ۱۳ اپریل - ملکہ البانیہ گذشتہ تین چار دن سے شدید بیمار تھیں اب خطرہ سے باہر ہو گئی ہیں۔

قاہرہ ۱۳ اپریل - حکومت مصر نے سونے کی برآمد ممنوع قرار دیدی ہے۔

روما ۱۳ اپریل - اطالوی جرائد لکھتے ہیں - چونکہ مسولینی نے یونان کی حفاظت کی ذمہ واری لے لی ہے اس لئے اب جمہوری حکومتوں کو یونان کے متعلق کسی قسم کا شبہ نہیں کرنا چاہیئے۔ ذمہ داری اس شرط پر لی گئی ہے کہ یونان ڈکٹیٹروں کی حکومت کے خلاف کسی کارروائی میں حصہ نہ لے۔

صوفیہ ۱۳ اپریل - وزارت امور داخلہ نے بلغاریہ کی نیشنل سوشلسٹ پارٹی کو جس کی شاخیں تمام ملک میں سرعت سے پھیل رہی ہیں اور جس کی تعداد جرمنی کر رہا ہے خلاف قانون قرار دیدیا ہے اور پارٹی کے لیڈر کو نظر بند کر دیا گیا ہے پولیس کا بیان ہے کہ یہ جماعت ملک میں انقلاب کر کے دوسرا نظام حکومت قائم کرنے کی کوشش کر رہی تھی - اور بہت جلد سخت قدم اٹھانے والی تھی - اگرچہ یہ جماعت پہلے ہی سے خلاف قانون قرار دی گئی تھی - مگر پھر بھی چند ماہ میں اسے اپنی سرگرمیاں جاری رکھنے کی اجازت تھی۔

شانسی ۱۳ اپریل - چین کی حملہ آور فوج نے ہنان پر یکایک حملہ کر دیا - ان کا دعویٰ ہے کہ انہوں نے پیکنگ پر قبضہ کر لیا ہے - اور جاپانی فوجیں فرار ہو گئی ہیں - مگر اس کے برعکس جاپانیوں کا دعویٰ ہے کہ ابھی تک اس شہر پر ان کا قبضہ ہے

تیرانا ۱۲ اپریل - کانسٹی ٹیوٹنٹ اسمبلی نے جہاں البانیہ کا تاج شاہ اطالیہ کی خدمت میں پیش کرنے کا فیصلہ کیا ہے وہاں یہ بھی اعلان کیا ہے کہ البانیہ کی موجودہ حکومت ختم ہو گئی ہے - اور اس کی جگہ نئی حکومت بنا دی ہے - نئی حکومت نے البانیہ کی حالت زیادہ مفید بنانے کا عزم کیا ہے۔

لورپول ۱۲ اپریل - سنگٹن سکوائر کے میدان میں آج شب کو بم پھٹنے کا حادثہ ہوا جس سے ایک ٹیلیفون بکس اڑ گیا اور تقریباً ۱۰۰ کھڑکیاں چکنا چور ہو گئیں

کلکتہ ۱۳ اپریل - چیکوسلواکی قونصل کا دفتر ۱۴ اپریل سے کلکتہ میں بند ہو گیا ہے جرمن قونصل کے دفتر سے تحقیقات کرنے پر معلوم ہوا ہے کہ ڈاکٹر چوکوسکی وزیر خارجہ متعینہ پراگ کی طرف سے موصول شدہ ہدایات کے مطابق چیکوسلواکی قونصل جنرل متعینہ کلکتہ نے اپنے فرائض کا چارج جرمن قونصل جنرل کو دیدیا۔

برلن ۱۳ اپریل - جرمن نیوز ایجنسی کی اطلاع ہے - کہ پولینڈ کی حکومت کے جبر سے تنگ آ کر ۱۰۰ کے قریب جرمن باشندے ڈنزگ آ گئے ہیں - پولینڈ میں بے شمار جرمنوں کے مکان جلا دیئے گئے ہیں - بعض اخبارات کی اطلاع کے مطابق جنوبی علاقہ میں بہت سے جرمنوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔

بمبئی ۱۳ اپریل - ہندوستانی ریاستوں کے وزراء کی کمیٹی کا اجلاس آج بمبئی میں منعقد ہوا جس میں گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ ۱۹۳۵ء کے اس ترمیمی مسودہ پر غور کیا گیا جو اس وقت پارلیمنٹ میں پیش ہے۔

کویت (بذریعہ ڈاک) پچھلے دنوں جو نازک حالت پیدا ہو گئی تھی - اس کے پیش نظر حکومت نے کرفیو آرڈر کا نفاذ اور ڈاک پر سنسر قائم کر دیا - مختلف مقامات پر توپیں اور مشین گنیں نصب کر دی گئی ہیں مظاہرہ میں تین مظاہرین لیڈر مارے گئے اور ایک لیڈر کو سزائے موت کا حکم سنایا گیا لیجسلیٹو کونسل کے تمام ارکان نظر بند اور جیل میں محبوس ہیں - عام حالت خطرناک ہے

روما ۱۳ اپریل - مسولینی نے ہسپانیہ میں مقیم اطالوی فوجوں کے کمانڈر انچیف سے ٹیلیفون پر گفت و شنید کی - معلوم ہوا ہے کہ اطالوی فوجیں بہت جلد ہسپانیہ سے اٹلی کی طرف روانہ ہو جائیں گی۔

لنڈن ۱۳ اپریل - برطانوی کابینہ میں مسٹر چیمبرلین وزیر اعظم کے بیان کے مسودہ کو زیر بحث لایا گیا - اور سخت بحث و تمحیص کے بعد منظور کر دیا گیا۔

پیرس ۱۳ اپریل - آج اطالوی فوجوں نے البانیہ پر حملہ کیا شہزادہ صلاح الدین کی قیادت میں دس ہزار کے لشکر نے اطالوی فوجوں کا مقابلہ کیا - تمام دن خونریز جنگ جاری رہی - اطالوی فوجوں کے ساتھ ۲۰۰ کے قریب بمبار طیارے بھی تھے اس لشکر نے اطالوی فوجوں کو بہت نقصان پہنچایا ہے

لنڈن ۱۲ اپریل فلسطین کانفرنس کے عرب ڈیلیگیٹوں نے فلسطین کے متعلق جو تجاویز وزیر نوآبادیات کو روانہ کی تھیں خیال کیا جاتا ہے - کہ وزیر نوآبادیات کی طرف سے آئندہ چند دن میں ان کا جواب دیدیا جائے گا۔

ٹوکیو ۱۳ اپریل - جاپان کا آئندہ صنعتی پروگرام اس قدر وسیع کر دیا گیا ہے کہ تین سال کے اندر اندر اسلحہ کے معاملہ میں جاپان غیر ملکیوں کا محتاج نہیں رہے گا - چین کے مفتوحہ علاقوں سے لوہا وغیرہ اس قدر کثرت سے درآمد کیا جا رہا ہے کہ اس پروگرام کو کامیاب بنانے میں کوئی دقت پیش نہ آئے گی - اور گوشوارہ کے مطابق تیار کردہ آہنی اشیاء کی مقداریں بہت زیادہ اضافہ کیا جائیگا۔

دمشق ۱۳ اپریل - جمعیہ (شام) میں عربوں نے فرانس کے خلاف مظاہرہ کیا - پولیس اور مظاہرین میں تصادم ہو گیا جس میں متعدد مظاہرین مجروح ہوئے - بیان کیا جاتا ہے کہ پولیس کمشنر نے استعفیٰ دیدیا جس کی جگہ صدر جمہوریہ شام نے فوج کے کمانڈر کو مقرر کر دیا - جس نے ہجوم پر گولی چلائی

قاہرہ ۱۳ اپریل - یوسف ارسلان کے ریٹائر ہونے کے بعد ایوان تجارت نے عفیفی پاشا کو صدر منتخب کیا۔

بمبئی ۱۳ اپریل - جب سے وزارت قائم ہوئی ہے - پہلی مرتبہ تمام وزیروں نے جلال پور کے نواحی علاقوں کا دورہ کیا بہت سے دیہاتوں میں نئے سکولوں کا افتتاح کیا گیا اور بہت سے پبلک جلسوں میں وزیروں نے دیہات سدھار کے متعلق تقریریں کیں۔

لنڈن ۱۳ اپریل - لنڈن اور برطانیہ کے بعض دوسرے مقامات میں بم پھٹنے کے واقعات ہوئے - مگر ان میں سے کوئی شخص ہلاک یا مجروح نہیں ہوا - یہ بم بالکل نئی قسم کے تھے - ان میں سے ۶ حادثے لنڈن میں ۴ کوونٹری اور ایک برمنگھم میں ہوا۔

لاہور ۱۳ اپریل - گورنر پنجاب نے موٹر کے تیلوں کی فروخت کے ایکٹ کی منظوری دیدی ہے اس ایکٹ سے حکومت پنجاب کو سالانہ ۷ کروڑ روپیہ کا فائدہ ہو گا۔

لنڈن ۱۳ اپریل - آج برطانیہ کی بحری فوج کی مصنوعی جنگ ہوئی - ملک معظم نے یہ مظاہرات دیکھے

پیرس ۱۲ اپریل - حکومت فرانس نے تمام فوجی سپاہیوں کی رخصتوں کو منسوخ کر دیا ہے اور مخصوص و محفوظ دستوں اور سپاہیوں کو چھاؤنیوں میں حاضر ہونے کا حکم دیدیا ہے نیز فرانسیسی جنگی بیڑے کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ اپنے جہازوں پر طیارہ شکن توپیں نصب کرے اور چند گھنٹوں کے نوٹس پر روانہ ہونے کے لئے تیار ہو جائے۔

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا یا اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا - ایڈیٹر غلام نبی